راہل کی لوک سبھا رکنیت کی تنسیخ پر ریاستی اسمبلیوں میں ہنگامہ

بہار اسمبلی احاطے میں مارچ، گجرات میں ستیہ گرہ کرنے پر کانگریس ممبران اسمبلی معطل، اوڈیشہ اور تمل ناڈو اسمبلی میں بھی کانگریس کا احتجاج

پٹنہ / احمد آباد/ کٹک/ چنئی (ایجنسیی)

سورت عدالت سے 2 سال کی سزا سنائے جانے کے بعد کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت کی تنسیخ کے خلاف کانگریس اور اس کی اتحادی پارٹیوں نے بہار، گجرات، اڈیشہ اور تمل ناڈو اسمبلیوں ہنگامہ کیا اور احتجاج بھی کیا۔ تنظیم اتحاد کے رہنماؤں نے بہار اسمبلی میں پیر کو احتجاج کیا اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو ایک کیس میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد لوک سبھا کی رکنیت کی منسوخی پر مارچ نکالا۔ اس دوران تمام اراکین نے بازو پر سیاہ پٹی باندھ رکھی تھی۔ بہار میں حکمران تنظیم اتحاد کے تمام ایم ایل اے اور ایم ایل سی پاٹھوں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر اسمبلی گیٹ پر جمع ہوئے اور پھر پیدل مارچ کرتے ہوئے ایوان تک پہنچے۔ اس دوران انہوں نے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی بھی کی۔ سے ڈی یو کے ایم ایل سی نیرج کمار نے کہا کہ جس طرح راہل گاندھی کی رکنیت چھین لی گئی، اسے کہیں سے بھی درست قرار نہیں دیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عوام 2024 اور 2025 میں بدلہ لینے کے لیے تیار ہیں۔

دوسری جانب راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم ہونے کے بعد گجرات میں احتجاج کر رہے کانگریس کے ممبران اسمبلی کو پورے اجلاس کیلئے معطل کر دیا گیا۔ کانگریس ایم ایل اے مودی-اڈانی بھائی بھائی کے بیلے کارڈ کے ساتھ کالے کپڑے پہن کر اسمبلی پہنچے۔ کانگریس ایم ایل اے ایوان کے وسط میں آ کر احتجاج اور نعرے بازی کرنے لگے۔ اسمبلی کے اسپیکر شنکر چودھری نے دن بھر کیلئے کارروائی معطل کر دی۔ اس کے بعد ممبران اسمبلی سے باہر آئے اور کہا کہ گاندھی نے ادھر اڈیشہ ڈیفنس سائز اسمبلی میں پیر کو کانگریس کے ارکان نے کالے کپڑے اور نوٹیاں پہن کر پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی کو لوک سبھا سے نااہل قرار دیے جانے کے خلاف نعرے لگائے اور ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالا۔ وقفہ سوالات کے لیے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع ہوئی، سیاہ لباس میں ملبوس کانگریس ارکان ایوان کے وِیل میں آئے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے مسٹر راہل گاندھی کی لوک سبھا سے نااہلی کو انتہائی غیر جمہوری اور جمہوریت کی توہین قرار دیتے ہوئے نعرے بازی کی۔ اسپیکر پی کے اروکھ نے مشتعل کانگریس ارکان سے اجیل کی کہ وہ اپنی نشستوں پر واپس آ جائیں اور ایوان کے اہم کام میں تعاون کریں لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور ایوان کے وسط میں نعرے بازی کرتے رہے۔

دریں اثنا تمل ناڈو میں حکمراں دراوڑ منیترا کژگم (ڈی ایم کے) کے اہم اتحادی کانگریس کے رکن وائکا نے ایم پی راہل کی رکنیت رد کیے جانے کی مخالفت میں آج کالی شرٹ پہن کر اسمبلی میں پہنچے۔ ایوان میں داخل ہونے سے پہلے پارٹی لیڈر راہل گاندھی کے سیلوا پیرمبتھوگائی کی قیادت میں کانگریس کے ایم ایل ایز نے ہاتھوں میں تختیاں لئے سٹرک پر کانگریس کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے اور ان کی رکنیت رد کیے جانے کی مخالفت کرتے ہوئے اسمبلی احاطے کے باہر مظاہرہ کیا۔ اسمبلی اسپیکر ایم اپاوو کے ذریعے ایوان کے اندر تختیاں لے جانے کی اجازت دینے سے انکار کرنے کے بعد ایم ایل ایز نے ایوان میں ہی اپنی جلیلہ رکے کمرے میں چھوڑ دیا۔ کل 18 ایم ایل ایز میں سے تقریباً 11 نے کالی شرٹ پہن رکھی تھی۔

انگریزوں سے لڑیں گے۔ تو دوسری طرف دوسری پارٹی کے لیڈروں نے ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹرس پر پیر کو سنکلپ ستیہ گرہ کے تحت پریس کانفرنس کی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور بہار کے انچارج ایم ایل اے رجن موہن موہنتا نے نوٹ میں لکھا کہ ہم سبھی گجرات کانگریس ممبران اسمبلی کو کالے کپڑے پہن کر اسمبلی میں احتجاج کرنے پر ایوان سے معطل کر دیا گیا۔ اب وہ دامبلی میں اپنے خیالات کا اظہار بھی نہیں کر سکتے؟ آخر ہیں جمہوریت؟ کانگریس ایم ایل ایز کے احتجاج کے بعد حکمراں پارٹی نے ایوان میں ایک قرارداد پیش کی ہے، جس میں کانگریس ممبران اسمبلی کو پورے اجلاس کے لیے معطل کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اسپیکر شنکر چودھری نے قبول کر لیا اور ممبران اسمبلی پورے اجلاس کیلئے معطل کر دیئے گئے۔ واضح رہے کہ گجرات اسمبلی کا اجلاس 31 مارچ تک جاری رہے گا۔ اب کانگریس کے تمام 17 ممبران اسمبلی اسمبلی کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

'ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس' کو سرکار نہیں مانتی: انوراگ ٹھاکر

نئی دہلی (ایجنسیی)

سرکار نے آج پارلیمنٹ میں کہا کہ رپورٹس ورڈ آف بارڈرس نام کا جو ادارہ ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس جاری کرتا ہے، وہ اسے نہیں مانتی۔ راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ 'ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس رپورٹس ورڈ آف بارڈرس نامی ایک غیر ملکی ادارہ کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔ سرکار نہ تو اس کی ریٹنگ اور نہ ہی اس کے نظریات کو مانتی ہے۔ حکومت اس ادارہ کے ذریعہ اخذ کیے گئے نتائج سے متفق نہیں ہے اور نہ ہی اس کی ریٹنگ کو کوئی اہمیت دیتی ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ اصلیش پرساد سنگھ کے سوال کے جواب میں انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ اس انڈیکس کو نہ ماننے کے کئی اسباب ہیں، مثلاً جس بنیاد پر یہ ادارہ ریٹنگ جاری کرتا ہے اس کا سیکول سائز بہت چھوٹا ہوتا ہے اور ساتھ ہی اس میں جمہوریت کے اہم عناصر کو اہمیت نہیں دی جاتی۔ اس کے علاوہ جو طریقہ اختیار کیا جاتا ہے ریٹنگ کیلئے وہ شفاف نہیں ہے اور اس پر سوالیہ نشان ہے۔ ٹھاکر نے کہا کہ ہی۔7 ممالک اور بنوردستان سمیت دیگر شراکت دار ممالک نے جون 2022 میں ہوئے ہی۔7 سمیٹ میں 'ریطیلیٹ ڈیٹ کریسیز انیشیٹو' یعنی جمہوریت کے چیلنج پیش پر جو بیان جاری کیا تھا، اس میں جمہوریت کے چیلنج پر کو مضبوط کرنے اور عالمی پیشتر کیلئے یکساں، عمومی اور مستقل عمل کی سمت میں کام کرنے کے عزم کو دہرایا تھا۔ سمجاٹیوں کے تحفظ پر ٹھاکر نے کہا کہ مرکزی سرکار بھی شہریوں، جن میں صحافی بھی شامل ہیں، کی سیکورٹی کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ اکتوبر 2017 میں بھی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک ایڈوائزری جاری کر کے سبھی میڈیا اہلکاروں کی سیکورٹی اور تحفظ کو یقینی بنانے کی گزارش کی گئی تھی۔

شیو سینا رکن پارلیمنٹ اِل دیسائی نے بھی ایک سوال پوچھا کہ آئین کے تحت فریڈم آف اکسپریشن یعنی اظہار رائے کی آزادی کو یقینی کیا جاتا ہے اور کیا یہ ایک مکمل حق ہے تو کیا الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ اس کے استعمال یا غلط استعمال پر کوئی پابندی ہے۔ اس کے جواب میں انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ آئین کے شق 19 (1) کے تحت شہریوں کو اظہار رائے کی آزادی کی گارنٹی دی گئی ہے، ساتھ ہی شق 19 (2) کے تحت اس میں کچھ پابندیاں بھی ہیں۔ انوراگ ٹھاکر کا کہنا ہے کہ پریس کی آزادی کو بنائے رکھنے کی اپنی پالیسی کے تحت حکومت پریس کے کام میں مداخلت نہیں کرتی ہے۔ پریس کونسل آف انڈیا (پی سی آئی) ایک آئینی خودمختار باڈی ہے جسے پریس کونسل ایکٹ 1978 کے تحت خاص طور سے پریس کی آزادی کو تحفظ فراہم کرنے اور ملک میں اخبارات و نیوز ایجنسیوں کے چلانوں میں اصلاح کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پی سی آئی پریس کی آزادی میں تخفیف، صحافیوں پر جسمانی حملے وغیرہ سے متعلق پریس کے ذریعہ درج کی گئی شکایتوں پر غور کرتی ہے۔ ٹھاکر نے مزید کہا کہ 'ٹیلی ویژن کے لیے بھی چینلوں کے کیبل ٹیلی ویژن نیٹورک (ریگولیٹری) ایکٹ 1995 کے تحت پروگرام کوڈ عمل کرنا ضروری ہے، جبکہ ڈیجیٹل نیوز پبلشرز کے لیے حکومت نے (انٹرمیڈیٹ گائیڈ لائنس اینڈ ڈیجیٹل میڈیا کوڈ آف کنڈکٹ) ایکٹ 2021 کو نوٹیفائی کیا ہے جو کہ آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت۔ جو ڈیجیٹل نیوز پبلشرز کے ذریعہ عمل کے لیے ضابطہ اخلاق فراہم کرتا ہے۔

کورونا: ٹیسٹ میں اضافے کا حکم

لکھنؤ (یو این قی) اتر پردیش سمیت پورے ملک میں کورونا کے بڑھتے معاملات کے پیش نظر یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست میں احتیاط برتنے اور ٹیسٹ بڑھانے کی ہدایت دی ہے۔ یوگی نے پیر کو ٹیم-09 کی میٹنگ میں ریاست میں کووڈ-19 اور انفلوئنزا کے حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 7 ہفتوں میں تقریباً 2 لاکھ 20 ہزار ٹیسٹ کئے گئے اور 265 کووڈ پازیٹو مریضوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ ریاست میں فی ایک لاکھ کی آباد پر ایک کووڈ پازیٹو مریض ہے۔ موجودہ وقت میں 262 ایکٹیو معاملے ہیں اور کسی کی بھی حالت نازک نہیں ہے۔ سبھی گھر پر علاج کر رہے ہیں۔ موجودہ وقت میں ملک میں کئے جا رہے کل کووڈ ٹیسٹ 35-40 فیصدی اتر پردیش میں ہو رہا ہے۔

یوپی کے سبھی اضلاع میں کووڈ اسپتال کی نشاندہی کی جائے: یوگی

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست میں انفیکشن کے سلسلہ میں محتاط رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے بطور احتیاط جانچ میں اضافہ کرنے اور ریاست کے سبھی اضلاع میں کووڈ اسپتال کی نشاندہی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی حکومت کے ترجمان نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے آج پیر کو ریاست میں کووڈ-19 اور انفلوئنزا کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے ٹیم 9 کے ساتھ اعلیٰ سطح کی میٹنگ کی۔ میٹنگ میں انہوں نے کووڈ 19 کی نسل شکل اور انفلوئنزا انفیکشن سے بچاؤ کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیں۔ ریاست میں فی الحال فی 10 لاکھ کی آبادی پر شخص ایک ہی انفیکٹیڈ مریض ہے۔ ریاست میں 262 مریضوں کا علاج ہو رہا ہے اور کسی بھی مریض کی حالت سنگین نہیں ہے۔ اس وقت ملک میں کئے جا رہے کووڈ-19 جانچ کے تقریباً 35 سے 40 فیصد جانچ یوپی میں جاری ہے لیکن احتیاط کے پیش نظر اس میں مزید اضافہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کووڈ-19 کے معاملات میں اضافہ کے پیش نظر ریاست کے سبھی 75 اضلاع میں فوراً کووڈ-19 کے علاج کے لیے خصوصی طور پر اسپتال کی نشاندہی کی جائے اور اضلاع میں قائم کئے گئے سبھی آکسیجن پروڈیکشنوں کو دوبارہ فعال کیا جائے۔ اسپتالوں، میڈیکل کالجوں کو مہیا کرائے گئے وینٹیلیٹر فعال حالت میں ہوں۔ پیرا میڈیکل اسٹاف کی تعیناتی کووڈ-19 اور انفلوئنزا کی ڈاکٹر کی تعیناتی ضروری جائے۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ، غازی آباد اور کرگم بڑھ گر میں کووڈ-19 کے سب سے زیادہ معاملے پائے گئے ہیں لہٰذا مذکورہ اضلاع میں خصوصی احتیاط کی ضرورت ہے۔ گلیم پور ڈیری کے ایک اسکول میں انفیکٹیڈ پائے گئے بچوں کی حالت بہتر ہے اور سبھی کو علاحدہ رکھا گیا ہے۔ ان کی صحت پر مسلسل نظر رکھی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک میں سب سے زیادہ کووڈ-19 کے بچے یوپی میں لگائے گئے ہیں لیکن ہمیں کسی بڑے خطرے کا اندیشہ کم ہی ہے۔ مستقبل میں مندروں اور دیگر مذہبی مقامات میں لوگوں کی آمد رفت میں اضافہ ہوگا ایسے میں انفیکشن بڑھنے کا اندیشہ ہے۔

اڈانی معاملے پر جے پی سی کی مانگ، پارلیمنٹ کی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی

نئی دہلی، (یو این قی)

اڈانی معاملے پر مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کے مطالبے پر اپوزیشن کے ہنگامے کی وجہ سے لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی کر دی گئی۔ جیسے ہی پریزائیڈنگ آفیسر رما دیوی نے اٹھوا کے بعد 4 بجے ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن کے ارکان نے ہاتھوں میں پلے کارڈ لے کر کرسی کے سامنے نعرے بازی شروع کر دی۔ اپوزیشن ارکان نے جے پی سی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ پریزائیڈنگ آفیسر نے ہنگامہ آرائی کے درمیان ضروری کاغذات میز پر رکھے اور ایوان کی کارروائی دن بھر کیلئے ملتوی کر دی۔ اس سے پہلے جیسے ہی لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایوان کی کارروائی شروع کی، اپوزیشن ارکان ہنگامہ کرتے ہوئے نشست گاہ کی طرف بڑھ گئے۔ اسپیکر نے کہا کہ وہ ایوان کو باقاعدہ طریقے سے چلانا چاہتے ہیں اور فوری طور پر ایوان کو 4 بجے تک ملتوی کر دیا۔ اپوزیشن ارکان کالے کپڑے پہن کر ایوان میں سے آئے۔ اس دوران اپوزیشن ارکان کی جانب سے بھارت جوڑو یاترا کے دوران راہل گاندھی کی رکنیت کے مسئلے پر پارلیمنٹ کے اندر ہنگامہ کیا گیا۔ اپوزیشن کے ارکان نے ہنگامہ کرتے ہوئے کہا کہ راہل گاندھی کو لوک سبھا سے نااہل قرار دیا جانا ہی غیر جمہوری ہے۔ اپوزیشن کے ارکان نے اڈانی کے مسئلے پر جے پی سی کی مانگ کی۔ اس دوران کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ اڈانی کی کمپنیوں کی تحقیقات کیوں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم دوستوں کو بچانے کے مشن پر ہیں، ہمیں متحد ہو کر ملک بچانا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ حکومت سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں غلط طریقے سے رقم کی منتقلی کے بارے میں سوالات پوچھے جا رہے ہیں، لیکن نہ تو سوالوں کے جواب مل رہے ہیں اور نہ ہی الزامات کی جانچ ہو رہی ہے۔ اس دوران کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی سوال کیا کہ چند سالوں میں اڈانی کی دولت 12 لاکھ کروڑ روپے تک کیسے پہنچ گئی اور جب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اس بارے میں سوال کیا تو ان کی آواز کو دبانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

اڈانی گروپ میں سرکاری سرمایہ کاری کی تحقیقات کیوں نہیں کرائی جاتی: راہل-پرینکا

نئی دہلی، (یو این قی)

کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ حکومت نے ایل آئی سی، اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور ایسباائز پراویڈنٹ فنڈ جیسی تنظیموں میں جمع کیے گئے عوام کے پیسے کو اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں کیوں لگایا اور کب کہاں؟ تحقیقات کا مطالبہ ہے تو حکومت خاموش کیوں ہے؟ کانگریسی لیڈروں نے کہا کہ اس معاملے میں بدعنوانی ہوئی ہے اور جب اس گھپلے کی جے پی سی انکوائری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو حکومت کوئی جواب نہیں دے رہی ہے اور گھپلے کی جانچ بھی نہیں ہو رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے الزام لگایا کہ اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں جو رقم غلط طریقے سے لگائی گئی ہے اس کے بارے میں سوالات پوچھے جا رہے ہیں، لیکن اس کی نہ جانچ کی جا رہی ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی جواب نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ایل آئی سی کی پونجی اڈانی کو۔ ایس بی آئی کی پونجی اڈانی کو۔ ای پی ایف او کا سرمایہ بھی اڈانی کے پاس۔ مودا نی کے انکشاف کے بعد بھی عوام کی ریٹائرمنٹ کی رقم اڈانی کی کمپنیوں میں کیوں لگائی جا رہی ہے؟ وزیر اعظم جی، یہ کوئی تحقیقات، نہ جواب۔ اتنا خوف کیوں؟ محترمہ واڈرا نے کہا کہ مودی جی کی گھبراہٹ میں ایس بی آئی کا پیسہ اڈانی گروپ کیا، ایل آئی سی میں عوام کا پیسہ اڈانی کو، ملازمین کی محنت کی کمائی پراویڈنٹ فنڈ میں جمع کرائی گئی، لیکن بدعنوانی اور اڈانی کی مخفی کمپنیوں کی تحقیقات نہیں کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعظم دوستوں کو بچانے کے مشن پر ہیں، ہمیں متحد ہو کر ملک بچانا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ حکومت سے اڈانی گروپ کی کمپنیوں میں غلط طریقے سے رقم کی منتقلی کے بارے میں سوالات پوچھے جا رہے ہیں، لیکن نہ تو سوالوں کے جواب مل رہے ہیں اور نہ ہی الزامات کی جانچ ہو رہی ہے۔ اس دوران کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی سوال کیا کہ چند سالوں میں اڈانی کی دولت 12 لاکھ کروڑ روپے تک کیسے پہنچ گئی اور جب کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے اس بارے میں سوال کیا تو ان کی آواز کو دبانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

راہل کے معاملے میں کانگریس کے ساتھ ترنمول

کولکاتا (یو این قی) ترنمول کانگریس نے راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت سے برطرفی کے معاملے پر کانگریس کے ساتھ کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ پیر کو ملک ارجن کھڑگے کی طرف سے بلائی گئی میٹنگ میں ترنمول کانگریس کے لیڈران بھی شامل ہوئے۔ میٹنگ میں ممبر پارلیمنٹ پرسون بنرجی، جواہر سرکار نے شرکت کی۔ ترنمول کانگریس نے کانگریس کے سیاہ احتجاج میں حصہ لیا۔ سیاسی ماہرین ترنمول کے اس اقدام کو سیاسی طور پر اہم مان رہے ہیں۔ کیونکہ 24 ویں لوک سبھا انتخابات سے پہلے یکجہتی پر پلیٹ فارم پر ترنمول کی پارٹی میٹنگ میں ممتا نے پارٹی کارکنوں کو بلنگا جلو پالیسی پر چلنے کا پیغام دیا تھا۔ تاہم، ترنمول کانگریس نے بتایا ہے کہ کانگریس کو یہ حمایت انٹوٹ نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں تمام اپوزیشن کو متحد ہو کر راہل گاندھی کے ایم پی کے عہدے کو اس طرح مسترد کیے جانے کے خلاف احتجاج کرنا چاہیے۔ دوسری طرف کانگریس نے ترنمول کے اس اقدام کا تہہ دل سے استقبال کیا ہے۔ کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ آپ سب کا شکریہ جنہوں نے ہمارا ساتھ دیا ہے۔

سیکشن 3 اور 4 کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا تشکیل دی جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایس این بی)

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ تین مہینے کے اندر سیکشن 3 اور 4 کے تحت حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل کرے۔ یہ حکم چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ جسٹس بھاوی کنّمتھ، جسٹس نرسمہا جسٹس پی بی پاڈی والا کی چار رکنی جنچ نے کیا۔ عدالت عظمیٰ حج کمیٹی آف انڈیا کے سابق ممبر حافظ نوشاد احمد اعظمی کی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی۔ واضح رہے کہ جون 2020 سے حج کمیٹی آف انڈیا وجود میں نہیں تھی، جس کے بعد اکتوبر 2021 میں حافظ نوشاد اعظمی نے یہ عرضی داخل کی تھی۔ پیر کو عدالت عظمیٰ میں اس عرضی پر دوسیں مرتبہ سماعت ہوئی۔ پچھلی سماعت (9 ویں) جسٹس عبدالعظیم کی سربراہی والی بنچ نے کی تھی اور پیر سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں ہوئی۔ اس دوران حافظ اعظمی کے وکیل شیخ آر ایچ کرنے اور طلحہ عبدالرحمان نے بحث کرتے ہوئے عدالت سے کہا کہ تین سال حج کمیٹی آف انڈیا نہیں ہے جس سے عازمین حج کو سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مرکزی حکومت ملک کے عازمین حج پر من مانے فیصلے تھوپ رہی ہے۔ دونوں سینئر وکلاء نے عدالت عظمیٰ کو بتایا کہ حج 2023 کی شروعات ہو چکی ہے۔ عدالت سے حج امور کے معاملے میں مرکزی سرکار کو فوری ہدایات جاری کرنے کی اپیل کی گئی۔ مرکزی سرکار کی طرف سے کے ایڈوکیٹ تنزاین پیش ہوئے اور اپنے دلائل رکھے۔ سپریم کورٹ نے فریقین کی بحث سننے کے بعد عدالت عظمیٰ نے مرکزی حکومت کو تین ماہ کے اندر سیکشن 3 اور 4 کے تحت کمیٹی بنانے کے لیے حکم دیا ہے۔ عدالت عظمیٰ اس کے ساتھ ہی مفاد عامہ کا اہل خانہ کو کردیا ہے۔ حافظ نوشاد اعظمی نے اس فیصلے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے رہنما تھو ہمارے ساتھ کسی نہ کسی طرح شریک رہے ہیں کہ ان کی کامیابی ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہمارے وکلا قابل مبارک باد ہیں جنھوں نے دس مرتبہ اس معاملہ کی سماعت کروائی اور کم سے کم 8 بار ٹبرنہ آنے کی وجہ سے سماعت نہیں ہوئی۔ بہرکیف دو برس میں ہمیں انصاف اور حق کی فتح ہوئی ہے ہم امید کرتے ہیں کہ مرکزی سرکار، مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی اور مدہ دار افسران عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کا احترام کرتے ہوئے حج ایکٹ 2002 کے تحت پوری شفافیت کے ساتھ حج کمیٹی آف انڈیا کی تشکیل کریں گے۔

یوپی بلدیاتی انتخابات کو سپریم کورٹ کی ہری جھنڈی، جاری ہوسکتا ہے نوٹیفکیشن

نئی دہلی/ لکھنؤ (ایس این بی) سپریم کورٹ نے اتر پردیش میں بلدیاتی انتخابات میں او بی سی ریزرویشن کے ایشو پر سماعت کے ساتھ بلدیاتی اداروں کا الیکشن کرانے کا جو حکم دیا ہے اس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ باشوتی ذراتھ نے آج پیر کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے بلدیاتی انتخابات میں او بی سی کو ریزرویشن دینے کے معاملہ میں سماعت کرتے ہوئے یوگی حکومت کی جانب سے تشکیل دیئے گئے او بی سی کمیشن کی رپورٹ کو تسلیم کر لیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت عظمیٰ نے دونوں کے اندر اس سلسلہ میں نوٹیفکیشن جاری کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ انتخابات کرانے کا عدالت عظمیٰ کا فیصلہ لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے او بی سی کمیشن کی رپورٹ کو تسلیم کر کے اتر پردیش کے ایشو پر سماعت کرتے ہوئے ریزرویشن کے ساتھ بلدیاتی انتخابات کرانے کا جو حکم دیا ہے اس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ باشوتی ذراتھ نے آج پیر کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے بلدیاتی انتخابات میں او بی سی کو ریزرویشن دینے کے معاملہ میں سماعت کرتے ہوئے یوگی حکومت کی جانب سے تشکیل دیئے گئے او بی سی کمیشن کی رپورٹ کو تسلیم کر لیا ہے۔ ساتھ ہی عدالت عظمیٰ نے دونوں کے اندر اس سلسلہ میں نوٹیفکیشن جاری کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

ہاتھرس کے متاثرہ کنبہ کو ملازمت دینے کے حکم کیخلاف یوگی سرکار کی عرضی خارج

نئی دہلی (ایجنسیی) سپریم کورٹ نے ہاتھرس معاملے میں متاثرہ کے کنبہ کے ایک فرد کو نوکری دینے والے کنبہ کو دوسری جگہ منتقل کرنے پر غور کرنے کے ہائی کورٹ کی ہدایت کے خلاف اتر پردیش حکومت کی عرضی پر کو مسترد کر دی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ اور جسٹس پی ایس نرسمہا اور سے پی پاڈی والا نے اتر پردیش کے ایڈیشنل ایڈوکیٹ جنرل (اے اے جی) گریما پرساد سے کہا کہ ریاست کو ایسے معاملات میں تبصرہ نہیں کرنا چاہیے۔ پرساد نے کہا کہ ریاستی حکومت کنبہ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن وہ نوٹیفائی ہائی کورٹ میں ملازمتیں چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا متاثرہ کے بڑے شادی شدہ بھائی کو زیر کفالت سمجھا جا سکتا ہے یہ قانون کا سوال ہے جس پر غور کرنا چاہیے۔ چیف جسٹس نے ریاستی حکومت کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کہنے کو فراہم کی جانے والی سہولیات میں۔ ہمیں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ ریاست کو ان معاملات میں نہیں آنا چاہیے۔ حکم سنائے جانے کے بعد اے جی نے عدالت عظمیٰ سے معاقین کے سوال کو کھلا رکھنے کی درخواست کی۔ گزشتہ سال جولائی میں، ہائی کورٹ نے ہاتھرس کیس سے متعلق ایک معاملے میں یہ ہدایت دی تھی۔

محمد فیصل کی رکنیت بحال کرنے کی عرضی پر سماعت آج

نئی دہلی (ایجنسیی)

سپریم کورٹ منگل کو این سی پی لیڈر محمد فیصل کی درخواست پر سماعت کرے گا۔ واضح رہے کہ محمد فیصل نے سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ لوک سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کرنے کے نوٹیفکیشن کو واپس لیا جائے کیونکہ کیرالہ ہائی کورٹ نے ان کی سزا پر روک لگا دی ہے۔ واضح رہے کہ محمد فیصل کو قتل کے ایک مقدمہ میں عمر قرار دیتے ہوئے 10 سال کی سزا سنائی گئی تھی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس جے بی پاردی والا کی بنچ نے محمد فیصل کے وکیل اے ایم سنگھوی کی عرضی کا نوٹس لیتے ہوئے منگل کو درخواست کو سماعت کے لیے فہرست میں شامل کر دیا۔

کرناٹک میں پاپولر فرنٹ آف انڈیا کا دفتر سیل

بنگلورو (ایجنسیی)

خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی۔

چارج شیٹ 1500 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں 240 گواہوں کے بیانات درج ہیں۔ این آئی اے نے اس سے قبل فروری میں پروین کمار قتل کیس میں ایک اور چارج شیٹ دی۔ جہاں بنت وال قصبہ کے قریب واقع گاؤں میں ستورو فرقہ کیونٹی ہال کو سکر دیا گیا۔ پروین کو 26 جولائی 2022 کو ریاست میں تجاب اور حلال کے بحران کے عروج پر قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ واقعہ جنوبی کنڑ ضلع کے سولیا کے قریب بیلارے میں پیش آیا تھا۔ سوشلسٹ ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) نے بتایا کہ قتل کیس کے ملزم شیخ بیلارے کو کرناٹک میں آئندہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کے لیے ٹکٹ کا اعلان کیا ہے۔

اس اعلان میں ریاست میں ایک اور بحث چھڑ گئی ہے۔ شیخ بیلارے اس وقت قتل کے الزام میں جیل میں ہے۔ اسے این آئی اے نے گرفتار کیا تھا۔

چارہ گھوٹالہ: سپریم کورٹ سے لالو کو راحت، سی بی آئی کی عرضی پر نوٹس دینے سے انکار

نئی دہلی (ایجنسیی)

لالو پرساد یادو کو پیر کو سپریم کورٹ سے راحت ملی۔ سپریم کورٹ نے جھارکھنڈ کے ڈورنڈا ٹریژری کیس میں راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو کو دی گئی ضمانت کو چیلنج کرنے والی سی بی آئی کی درخواست پر نوٹس جاری کرنے سے انکار کر دیا اور اسے زیر التوا اپیل کی فہرست میں ڈال دیا۔ اس معاملے میں لالو یادو کو 5 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔

جسٹس اجے رستوگی اور بیلا ایم ترویدی کی بنچ نے کہا کہ وہ نوٹس جاری نہیں کر رہی ہے بلکہ اس معاملے کو سی بی آئی کی طرف سے دائر اسی طرح کی زیر التوا اپیل کے ساتھ جوڑ رہی ہے۔ ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو اور ایڈوکیٹ رجت نائر نے اس معاملے میں نوٹس جاری کرنے کا مطالبہ کیا، لیکن بنچ نے کہا کہ وہ اس معاملے کی ایک ساتھ سماعت کرے گی اور نوٹس جاری کرنے کے لیے راضی نہیں ہے۔ سی بی آئی نے اپنی عرضی میں لالو یادو کو ضمانت دینے کے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے 22 اپریل 2022 کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ 74 سالہ یادو چارہ گھوٹالہ کے مختلف مقدمات میں مزا پانے کے بعد خرابی صحت کی وجہ سے فی الحال ضمانت پر باہر ہیں۔ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو کو رانچی کی ایک خصوصی سی بی آئی عدالت نے